السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن مجید نے اہل کتاب کو صاف الفاظ میں کافر کہا ہے۔ سوائے ان افراد کے جو جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت اور قرآن مجید پر ایمان لے آئے۔ جن یہودیوں نے حضرت عزیز علیہ السلام کو (نعوذ باللہ) اللہ کا بیٹا کہا اور جن عیسائیوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو یہ مقام دیا۔ قرآن مجید نے انہیں صاف طور پر کافر کہا ہے۔ ارشاد ربانی ہے:

(لَقَدْ کَفَرَ الَّذِیْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰہَ ثَالِثُ ثَلٰثَۃٍ (المائدۃ ۵/۷۳

''یقیناً ان لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے کہا اللہ تین میں تیسرا ہے۔''

اس قطعی دلیل کے باوجود ہم نے بعض علماء سے سنا ہے کہ اہل کتاب کافر نہیں۔ وہ تو بس اہل کتاب ہیں۔ براہ کرم ان مسائل کی وضاحت فرمادیجئے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ بالا بات کہنے والا کافر ہے کیونکہ اس نے قرآن وحدیث کی ان نصوص کا انکار کیا ہے جو اہل کتاب کے کفر کی تصریح کرتی ہیں۔ ارشاد ربانی تعالی ہے:

(یٰٓاَہْلَ الْکِتٰبِ لِمَ تَکْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ وَاَنْتُمْ تَشْہَدُوْنَ (آل عمران ۳/۷۰

''اے اہل کتاب! تم اللہ کی آیات کا انکار کیوں کرتے ہو؟ اور تم گواہ ہو۔''

نیز فرمایا:

(لَقَدْ کَفَرَ الَّذِیْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰہَ ثَالِثُ ثَلٰثَۃٍ (المائدۃ ۵/۷۳

''یقیناً ان لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے کہا اللہ تین میں تیسرا ہے۔''

مزید ارشاد ہے:

(وَقَالَتِ الْیَہُوْدُ عُزَیْرُنِ ابْنُ اللّٰہِ وَقَالَتِ النَّصٰرَی الْمَسِیْحُ ابْنُ اللّٰہِ ذٰلِکَ قَوْلُہُمْ بِاَفْوَاہِہِمْ یُضَاہِـُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ قٰتَلَہُمُ اللّٰہُ اَنّٰی یُؤْفَکُوْنَ (التوبۃ ۹/۳۰

''یہودیوں نے کہا، عزیر اللہ کا بیٹا ہے اور انصاری نے کہا، مسیح اللہ کا بیٹا ہے۔ یہ ان کے منہ کی (بے دلیل) باتیں ہیں۔ یہ گذشتہ زمانے کے کافروں کی بات کی نقل کر رہے ہیں۔'' اللہ انہیں تباہ کرے کہاں بہکے جاتے ہیں۔''

اور فرمایا:

(لَمْ یَکُنِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ اَہْلِ الْکِتٰبِ وَالْمُشْرِکِیْنَ مُنْفَکِّیْنَ حَتّٰی تَاْتِیَہُمُ الْبَیِّنَۃُ (البینۃ ۹۸/۱

''اہل کتاب اور مشرکین میں جو کافر ہوئے ہو باز آنے والے نہیں تھے حتیٰ کہ ان کے پاس واضح دلیل آجاتی۔''

نیز ارشاد ہے:

(قَاتِلُوا الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰہِ وَلَا بِالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا یُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ وَلَا یَدِیْنُوْنَ دِیْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ حَتّٰی یُعْطُوا الْجِزْیَۃَ عَنْ یَّدٍ وَّہُمْ صٰغِرُوْنَ (التوبہ ۹ ۲۹

''اہل کتاب میں سے جو لوگ اللہ تعالیٰ اور قیامت پر ایمان نہیں لاتے، جس چیز کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام کیا ہے اسے حرام نہیں سمجھتے اور سچے دین کی اتباع نہیں کرتے ان سے جنگ کرو حتیٰ کہ وہ ذلیل ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ ادا کریں۔'' اس کے علاوہ اور بھی بہت سی آیات ہیں۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

(اللجنۃ الدائمۃ ۔ رکن : عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان ،نائب صدر : عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (٢١٧٥

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم - صفحہ 27

محدث فتویٰ